CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

سوموار 4 ستمبر 2000ء- 5 جمادی الثانی 1421 ہجری- 4 تبوک 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 201

وضو کے بعد کی دعا

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر یہ دعا کی کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے بنا۔ ایسے شخص کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں وہ جس میں سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(جامع ترمذی کتاب الطھارۃ باب مایقال بعد الوضوء)

میں دوسروں کی زندگیوں کیلئے موت تک دریغ نہیں کروں گا

میرا خدا میری مدد کرے گا اور ہرگز مجھے ضائع نہیں کرے گا

اگر کوئی سختی کرے تو مقابل میں سختی نہ کریں بلکہ رو رو کر اس کے لیے دعا کریں

بیت الرشید ہمبرگ جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم ستمبر 2000ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہمبرگ (جرمنی) یکم ستمبر 2000ء- سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الرشید میں خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھا۔ حضور ایدہ اللہ کا خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الرشید سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور دیگر کئی زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دعاؤں کے مضمون پر خطبات کا سلسلہ چل رہا ہے اس میں حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا تذکرہ جاری ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اے خدا میں ایسے تنہارہ گیا ہوں جس طرح کوئی صحرا میں تنہارہ گیا ہو۔ میں تیری طرف ہی جھکتا ہوں۔ میرے اندیشوں کو امن دے مجھے اکیلا نہ چھوڑ۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو ہی متوکل لوگوں کی جائے پناہ ہے۔ روح القدس کے نزول کی دعا میں فرمایا میں بتوفیقہ تعالیٰ کاہل اور سست نہیں رہوں گا۔ دوسروں کی اصلاح سے غافل نہیں رہوں گا۔ ان کی زندگیوں کے لئے موت تک دریغ نہیں کروں گا۔ ان کے لئے وہ روحانی طاقت چاہوں گا جو برقی مادے کی طرح سارے جسم میں دوڑ جائے۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی صداقت کے لئے دعائے استخارہ کا مختلف رنگ میں طریق بتایا۔ علماء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا اگر میری صداقت پر شبہ ہو تو میں آسان طریقہ رفع شک کا بتاتا ہوں۔ اول توبہ نصوح کر کے نماز پڑھے پہلی رکعت میں سورہ یاسین اور دوسری رکعت میں 21 مرتبہ سورہ اخلاص بعد میں 300 مرتبہ درود اور 300 مرتبہ استغفار پڑھے اور یہ دعا کرے اے خدا تو پوشیدہ حالتوں کو جانتا ہے۔ مفتری تیری نظر سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا یہ شخص جو مسیح موعود اور مجدد ہونے کا دعویٰ کرتا ہے یہ صادق ہے یا کاذب۔ مقبول ہے یا مردود مجھ کو یہ بات بذریعہ کشف یا الہام واضح فرما۔ یہ استخارہ کم از کم دو ہفتے کرے مگر اپنے نفس سے خالی ہو۔ اگر خدا سے کوئی خبر دریافت کرنی ہو تو اپنے سینے کو کلی بغض وعناد سے دھو دے۔

حضرت مسیح موعود نے دعائے مباہلہ' عبدالحق غزنوی اور محمد حسین بٹالوی کے خلاف دعا' ایک مخالفانہ اشتہار کی اشاعت پر اپنی ذات اور محمد حسین بٹالوی میں فیصلہ کی دعا' عبدالحق غزنوی سے مباحثہ کیلئے مکتوب۔ جنگ مقدس کے موقع پر دعا' ڈوئی اور پگٹ کے انجام کے بارے میں دعا کی۔

حضرت مسیح موعود نے جماعت کو نصیحت فرمائی کہ اگر کوئی سختی کرے تو اس سے سختی سے پیش نہ آئیں بلکہ نمازوں میں رو رو کر دعائیں کریں کہ وہ میرا بھائی ہے مگر بیمار ہے۔ کوئی سچا مومن نہیں ہو سکتا جب تک دل مومن نہ ہو۔ اس کے علاوہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے لئے دعا' نواب محمد علی خان کی پہلی اہلیہ کی وفات پر تعزیتی خط' حضرت چوہدری رستم علی خان صاحب کے لئے دعا اور رسالہ سراج منیر کی مالی معاونت کرنے والوں کے لئے دعا حضور ایدہ اللہ نے بیان فرمائی۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کی ایک دعا بیان کی۔ اس میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں میں امید رکھتا ہوں جو قبل اسکے کہ میں دنیا سے گزر جاؤں میرا حقیقی آقا مجھے ہر دشمن سے اپنی پناہ میں رکھے گا۔ میرا خدا میری مدد کرے گا اور ہرگز مجھے ضائع نہیں کرے گا۔ میرا خدا میرے ساتھ ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں۔ اگر سب مجھے چھوڑ دیں تو خدا ایک اور قوم پیدا کر دے گا جو میرے رفیق ہونگے۔

بیوت الحمد منصوبہ

○ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے خدمت خلق کو اپنی بعثت کا بنیادی مقصد قرار دیا ہے اور اس شفقت علی خلق اللہ کو اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے کا ذریعہ بیان فرمایا ہے۔ بیوت الحمد اس مقصد عالی کی تکمیل میں نمایاں کردار کا حامل ہے۔ اس منصوبہ کے تحت ربوہ میں بیوت الحمد کالونی کے [illegible]2 مکانات تعمیر شدہ ہیں جبکہ آٹھ مکانات زیر تعمیر ہیں۔ اور اس میں آباد 87 خاندان اس منصوبہ کی برکات سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ اسی طرح تقریباً پانچ صد خاندانوں کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورتمندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات تخمیناً پانچ لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت جو بھی مالی قربانی پیش کرنا پسند فرمائیں اس تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں۔

امید ہے آپ اس کار خیر میں اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کر کے ثواب دارین حاصل کریں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

موسم سرما کی سبزیوں کے بیج

○ اہل ربوہ کی سہولت کے لئے نظارت زراعت میں موسم سرما کی سبزیوں کے بیج دستیاب ہیں اسی طرح گندم اور چاول کو کیڑا لگنے سے بچانے کا نسخہ بھی دفتر ہذا میں میسر ہے زراعت کے بارے میں مشوروں کے لئے بھی دفتر ہذا سے رابطہ کریں اسی طرح آپ فون پر بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

فون دفتر نظارت زراعت 213635

(نظارت زراعت)

خطبہ جمعہ

ہر ایک بیت العلم کی کنجی دعا ہی ہے اور کوئی علم اور معرفت کا دقیقہ نہیں جو بغیر اس کے ظہور میں آیا ہو۔ دعاؤں والا آخر کامیاب ہو جاتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف مواقع پر کی جانے والی دعاؤں کا دلنشین تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 16 جون 2000ء بمطابق 16۔ احسان 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورہ الاعراف کی آیت نمبر 56-57 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اپنے رب کو عاجزی کے ساتھ اور مخفی طور پر پکارتے رہو۔ یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ اور اسے خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے رہو۔ یقیناً اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب رہتی ہے۔

اب میں دعاؤں کے متعلق پہلے مضمون کو جاری رکھتے ہوئے دعائے قنوت کی ایک اور Version جس میں ذرا سا اختلاف ہے وہ ابھی آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ یہ ابو داؤد اور شرح السنۃ میں بھی الفاظ کے تھوڑے سے اختلاف کے ساتھ مذکور ہے۔(۔)

(تحفۃ الفقہاء باب صلاۃ الوتر مطبوعہ دار الفکر دمشق)

اس میں معمولی سا لفظی اختلاف ہے اس لئے اس کو بھی آپ کے سامنے رکھ دیا گیا ہے۔ اس کا ترجمہ میں آپ کو پڑھ کر سنا دیتا ہوں تاکہ جن لوگوں کو پوری دعائے قنوت یاد نہ ہو فوری طور پر، وہ کم سے کم اس کا ترجمہ ذہن میں رکھیں اور اسے پڑھ لیا کریں مگر اصل تو دعائے قنوت وہی ہے جو رسول اللہ ﷺ کے الفاظ میں پڑھی جائے۔

اے اللہ ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے ہی بخشش کے طلبگار ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر ہی توکل کرتے ہیں اور تیری بہترین ثنا بیان کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور کفر نہیں کرتے۔ اور جو تیری نافرمانی کرے اسے اپنے سے الگ کر دیتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری عبادت کرتے اور تجھ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف ہی دوڑتے ہیں اور تیرے حضور حاضر ہوتے ہیں، تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ یقیناً تیرا عذاب کافروں کو آلینے والا ہے۔

اب دوسری حدیث دعاؤں کے تسلسل میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ یہ سنن النسائی سے لی گئی ہے۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع کرتے تو عرض کرتے اے میرے اللہ تیرے لئے میں جھکا ہوں اور تیرے لئے میں مسلمان ہوا ہوں اور تجھ پر میں ایمان لاتا ہوں تیرے لئے ہی میرے کان اور میری آنکھیں اور میری ہڈیاں اور میرا گودا اور میرے اعصاب ڈرتے ہوئے جھک گئے۔

(سنن نسائی کتاب التطبیق)

اس حدیث میں جو آنحضرت ﷺ کا رکوع بیان ہوا ہے وہ سبحان ربی العظیم (۔) کے منافی نہیں ہے وہ تو ایک لازماً مستقل سنت ہے جسے بہر حال ادا کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ حضور اکرم ﷺ رکوع کے دوران بھی اور سجدہ کے دوران بھی بہت سی اور دعائیں بھی کیا کرتے تھے۔ پس یہ ان دعاؤں میں سے ایک ہے۔ اے میرے اللہ! تیرے لئے میں جھکا ہوں، تیرے لئے میں مسلمان ہوا ہوں، تجھ پر میں ایمان لاتا ہوں، تیرے لئے میرے کان اور میری آنکھیں اور میری ہڈیاں اور میرا گودا اور میرے اعصاب ڈرتے ہوئے جھک گئے ہیں۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے ایک سنن ابن ماجہ میں روایت ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لئے نکلے اور یہ دعا کرے: "اے اللہ! میں تجھ سے اس حق کا واسطہ دے کر مانگتا ہوں جو تو نے سوالیوں کے لئے اپنے اوپر واجب کر رکھا ہے۔" اب یہ جو سوالی جس قسم کے ہیں جن پر خدا تعالیٰ کا حق بن جاتا ہے وہ نہایت ہی گریہ وزاری، تضرع، خلوص سے دعا کیا کرتے ہیں۔ اور میں تجھ سے اپنے اس چلنے کے حق کا واسطہ دے کر مانگتا ہوں کیونکہ میں فخر و مباہات یا ریاکاری اور شہرت کے لئے نہیں نکلا بلکہ تیری ناراضگی سے بچنے اور تیری رضا کا مورد بننے کے لئے نکلا ہوں۔ پس میں تجھ سے اس بات کا سوالی ہوں کہ تو مجھے آگ سے بچا اور میرے گناہ بخش دے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب المساجد و الجماعات)

ایک حدیث ہے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے یا کسی شخص سے کوئی حاجت ہو وہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور حمد و ثنا اور درود شریف کے بعد یہ دعا کرے: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بردبار اور عزت والا ہے۔ پاک ہے اللہ جو عظیم الشان عرش کا رب ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کو جذب کرنے والی باتوں اور تیری بخشش کے پختہ اسباب کے حصول کی دعا کرتا ہوں اور ہر نیکی کو غنیمت جان کر کرنے اور ہر گناہ سے سلامتی کی توفیق کا طلبگار ہوں۔ تو میرے سارے گناہ اس طرح بخش دے کہ ایک بھی باقی نہ رہنے دے۔ اور نہ کوئی میرا غم باقی رہنے دے مگر خود تو اسے دور فرما دے اور نہ کوئی میری ایسی ضرورت باقی ہو جو تیری رضا کے مطابق ہو مگر تو خود اسے پورا فرما دے۔ اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

(سنن ترمذی کتاب الصلاۃ)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

اب بیوت الخلاء میں جانے کی دعا ہے: جو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں' یہ بخاری کتاب الدعوات سے لی گئی ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر قسم کی ناپاکیوں اور ہر قسم کے خبائث سے۔"

(بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء عند الخلاء)

پھر جب نکلتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی یہ روایت ہے جو ترمذی سے لی گئی ہے۔ آپ بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ جب بیت الخلاء سے نکلتے تو فرماتے: "غفرانک" تیری بخشش کا طلبگار ہوں۔ (سنن ترمذی۔ کتاب الطھارۃ۔ باب مایقول اذا خرج من الخلاء)۔ اور کچھ اختلاف سے یہ روایت حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یوں مروی ہے کہ آنحضور ﷺ جب بیت الخلاء سے نکلتے تو یہ دعا کیا کرتے: "الحمد للّٰہ الذی اذھب عنی الاذیٰ و عافانی"۔ سب تعریفیں اس ذات کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ امور کو دور کر دیا ہے اور مجھے عافیت عطا کی ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الطھارۃ۔ باب مایقول اذا خرج من الخلاء)

ایک حدیث ہے حضرت عمر بن الخطاب کے کپڑوں کے متعلق جو سنن ترمذی کتاب الدعوات سے لی گئی ہے۔ اس میں حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے نیا کپڑا پہنا اور یہ دعا کی: "تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھے کپڑا پہنایا' جس کے ذریعہ میں اپنے ننگ ڈھانپتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ذریعہ سے زینت حاصل کرتا ہوں۔" پھر آپ پرانے کپڑے کی طرف متوجہ ہوئے اور اسے صدقہ میں دے دیا۔ پھر فرمایا: "میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جس نے نیا کپڑا پہنا اور پھر یہ دعا کی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے کپڑا پہنایا جس کے ذریعہ میں اپنے ننگ ڈھانکتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ذریعہ زینت حاصل کرتا ہوں۔ پھر اپنے پرانے کپڑے کی طرف متوجہ ہوا اور اسے بطور صدقہ دے دیا۔ تو زندگی اور موت دونوں حالتوں میں اللہ کی پناہ اور اس کی حفاظت اور اس کی پردہ پوشی میں ہوگا۔"

یہاں یہ یاد رکھیں کہ ہر دفعہ یہی طریق رسول اللہ ﷺ کا نہیں تھا کہ جب بھی نیا کپڑا پہنتے تھے تو پرانا ضرور دے دیا کرتے تھے۔ نہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمیشہ ایسا کیا کرتے تھے۔ مگر ایک ایسا واقعہ گزرا ہے جس میں آنحضرت ﷺ کی اتباع میں حضرت عمرؓ نے اس طرح کیا اور اپنا پرانا کپڑا صدقہ میں دے دیا۔ پرانے کپڑے میں یاد رکھنا چاہئے کہ وہ کپڑا اچھی حالت میں ہوگا کیونکہ بری حالت میں کپڑا دینا جس میں پیوند لگے ہوں اور گندا ہو چکا ہو وہ تو انسان پھینک ہی دے' اس کو صدقہ میں دینے کا تو کوئی مطلب ہی سمجھ میں نہیں آتا۔ صدقہ لازماً اس کپڑے کے متعلق ہے جو اترا ہے اور اچھی حالت میں اترا ہے اور اس کو قبول کرتے ہوئے دوسرے انسان کی آنکھیں شرم سے جھکیں نہیں۔ اس لئے اس بارہ میں یہ تشدد نہ اپنی ذات پر کریں کہ ہر دفعہ کپڑا پہن کر پرانا کپڑا اتار کے کسی کو دے دیا کریں۔ یہ اسراف کا طریق ہے اور رسول اللہ ﷺ کی ان احادیث کا یہ مطلب نہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ترمذی کتاب الدعوات میں' کہ جب کوئی شخص شادی کرتا تو آنحضرت ﷺ ان الفاظ میں اسے دعا دیتے: "اللہ تیرے لئے مبارک کرے اور تجھ پر برکات نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر و بھلائی کی باتوں میں اکٹھا رکھے۔"

ایک اور روایت مسند احمد بن حنبل میں مروی ہے۔ عن عبداللہ ابن محمد ابن عقیل کہ عبداللہ بن محمد بن عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عقیل بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شادی کی۔ شادی کے بعد ہمارے پاس آئے تو ہم نے انہیں بالرفاء والبنین کہا۔ یہ عربوں کا رواج تھا مبارک باد دینے کا' شادی مبارک ہو اور خدا تمہیں صاحب اولاد کرے۔ اس پر انہوں نے کہا ٹھہرو' یوں نہ کہو' کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں ان الفاظ میں مبارک باد دینے سے منع فرمایا تھا اور فرمایا تھا کہ یہ کہا کرو "بارک اللّٰہ لھا فیک و بارک لک فیھا"۔ اللہ تمہاری بیوی کے لئے تمہیں بابرکت بنادے اور تمہارے لئے اس بیوی میں برکتیں رکھ دے۔

(مسند احمد بن حنبل مسند اہل بیت)

حضرت عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن شعیب اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم شادی کرو یا خادم وغیرہ رکھو تو یہ دعا کر لیا کرو: "اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر و بھلائی کا طالب ہوں ہر اس خیر کا جو تو نے اس کی فطرت میں رکھی ہے۔ میں اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور ہر اس شر سے بھی جو اس کی فطرت میں مخفی ہے۔"

(سنن ابو داؤد کتاب النکاح)

بیوی کے پاس جانے کی دعا۔ بخاری کتاب النکاح۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "اگر ان میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے پاس جاتے وقت یہ دعا کرے: اللہ کے نام کے ساتھ' اے اللہ مجھے شیطان سے بچا رکھ اور جو اولاد تو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطان سے بچائے رکھنا۔ پھر اگر ان کے ہاں کوئی اولاد ہوئی تو شیطان کبھی اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا۔" یہ دعا وہ ہے جو پیدائش سے بھی بہت پہلے مانگی اور مانگتے رہے۔ پس یہ دعا وہ ہے جو ایک دفعہ ملنے کے لئے نہیں بلکہ اس سے بہت پہلے ملنے کے نتیجہ میں جو اولاد ہوگی اس کے لئے مانگی جانی چاہئے تو اس صورت میں اللہ تعالیٰ اس کو شیطان کے شر سے بچا لیتا ہے۔

ایک ترمذی کتاب النکاح میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ جب اپنی بیویوں کے درمیان کوئی چیز تقسیم فرماتے تو انصاف فرماتے اور ساتھ دعا کرتے کہ: "اے اللہ! جس پر میں قدرت رکھتا ہوں اس میں یہ میری تقسیم ہے۔ پس جس چیز پر تو قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں رکھتا اس پر مجھے ملامت نہ فرمانا۔" اس کا مطلب بڑا واضح یہ ہے کہ انصاف اسی حد تک کیا جا سکتا ہے جتنا انسان کے بس میں ہے اور اس پہلو سے آنحضرت ﷺ نے تمام بیویوں میں مکمل انصاف فرمایا۔ لیکن محبت کے معاملہ میں انسان کا دل اپنے بس میں نہیں ہوتا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ تو فرمایا اگر میں اپنی بیویوں سے ایک جیسی محبت نہیں کر سکتا تو مالک ہے تو نے جیسا مجھے دل دیا ہے اس کے مطابق میں جو کچھ کر سکتا تھا وہ کر لیا باقی تیرے اختیار میں ہے تو اس بارہ میں میری سرزنش نہ فرمانا کہ میں ہر بیوی سے ایک جیسی محبت نہیں کر سکا۔

ایک دعا ترمذی کتاب الدعوات سے حضرت عبداللہ بن یزید خطمی انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں یہ کہا کرتے تھے: "اے میرے اللہ! مجھے اپنی محبت کا رزق عطا کر اور اس کی محبت کا رزق بھی عطا کر جس کی محبت تیرے حضور میرے کام آئے۔ اے میرے اللہ! میری محبوب چیزوں میں سے جو تو مجھے عطا کرے اس کو میرے لئے قوت بنادے تا میں ان کاموں میں ترقی کروں جو تجھے محبوب ہوں۔ اور اے میرے اللہ! میرے محبوب کاموں میں سے جسے تو مجھ سے دور رکھے اس کو تو اپنی محبوب چیزوں میں ترقی کرنے کا ذریعہ بنادے۔"

ایک دعا مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے جو حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے سب سے سیدھی راہ کی طرف ہدایت دے۔"

(مسند احمد بن حنبل باقی مسند الانصار)

اب یہ تو ایک چھوٹی سی دعا ہے جو ہر شخص کو یاد ہونی چاہئے۔ عالم ہو یا جاہل ہو اتنی دعا بھی یاد نہ رہے تو اسے کچھ بھی یاد نہ رہا۔ اے اللہ مجھے بخش اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے سب سے سیدھی راہ کی طرف ہدایت دے۔ یہ وہ دعا بھی ہے جو آپ سورۃ فاتحہ میں پڑھتے ہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت کر۔ یہاں السبیل الاقوم کا لفظ ہے ایسی راہ جو سب راہوں سے زیادہ سیدھی ہے۔

حضرت انس ؓ سے ایک حدیث سنن ترمذی میں مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ جب کسی غزوہ پر تشریف لے جاتے تو یہ دعا کرتے: "اے اللہ! تو ہی میری قوت ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے اور تیری ہی دی ہوئی طاقت سے میں دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں اور مدمقابل سے جنگ کرتا ہوں۔"

(سنن ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں رسول کریم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے اور یہ روایت ترمذی کتاب الدعوات سے لی گئی ہے: "اے اللہ! مجھے میری سماعت اور بصارت سے پورا پورا فائدہ بخش اور ان دونوں چیزوں کے لئے میرے وارث پیدا فرما اور میرے پر ظلم کرنے والے کے خلاف میری مدد کر اور اس سے میرا بدلہ لے۔" "ان دونوں چیزوں کے لئے میرے وارث عطا فرما" مراد یہ ہے کہ ایسی اولاد عطا فرما جو اپنی سماعت اور بصارت کو خدا سے ڈرتے ہوئے اپنے کنٹرول میں رکھے۔ اور پھر فرمایا: "میرے پر ظلم کرنے والے کے خلاف میری مدد کر اور اس سے تو میرا بدلہ لے۔"

سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ میں حضرت عبداللہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ ہمیں بعض کلمات سکھاتے تھے مگر آپ ہمیں وہ کلمات اس طرح نہ سکھاتے تھے جیسا کہ تشہد سکھایا کرتے تھے اور وہ کلمات یہ تھے: "اے اللہ! ہمارے دلوں میں باہم الفت ڈال اور ہمارے تعلقات کی اصلاح فرما اور ہمیں سلامتی کی راہوں پر چلا اور ہمیں اندھیروں سے بچا کر نور تک پہنچا اور ہمیں فواحش سے بچا خواہ وہ ظاہری ہو یا باطنی اور ہمارے لئے ہماری سماعتوں اور ہماری بصارتوں اور ہمارے دلوں اور ہمارے ساتھیوں اور ہماری اولادوں میں برکت ڈال اور ہماری توبہ قبول فرماتے ہوئے ہم پر نظر کرم فرما۔ یقیناً تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور ہمیں اپنی نعمت کا شکر کرنے والا بنا۔ اس پر ہم تیرے ثنا خواں ہوں اور اس کے قابل اور اہل ہوں اور اسے ہم پر تمام کردے۔"

ایک روایت بنوہاشم کے ایک آزاد کردہ غلام عبدالحمید اپنی والدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یوں بیان کرتے ہیں اور یہ ابوداؤد سے حدیث لی گئی ہے کہ آنحضور ﷺ نے اپنی بیٹی کو صبح و شام اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان کے لئے دعا سکھائی تھی کہ: "اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ اللہ کے سوا کسی کو کوئی قوت حاصل نہیں۔ ہوتا وہی ہے جو خدا چاہتا ہے اور جو خدا نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔" یقیناً جس نے صبح کے وقت یہ کلمات کہے تو شام تک اس کی حفاظت کی گئی اور جس نے شام کو دوہرایا صبح تک محفوظ رہا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ)

آج کے خطبہ میں جو نسبتاً مختصر دیا جا رہا ہے میں اب حضرت مسیح موعود (-) کے بعض اقتباسات پر اس خطبہ کو ختم کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں: "ابتلاؤں میں ہی دعاؤں کے عجیب و غریب خواص اور اثر ظاہر ہوتے ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں سے ہی پہچانا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم ص201)

دراصل مواد تو نسبتاً زیادہ تھا مگر بعض بہت لمبی حدیثیں مواد سے اس لئے نکال دی گئیں کہ علم درایت کی رو سے وہ صحیح معلوم ہوتی نہیں تھیں۔ اس لئے بظاہر روایت صحیح بھی ہو اگر درایت کا مضمون، عقل کا تقاضا ہو کہ حضور اکرم ﷺ ایسی بات فرما ہی نہیں سکتے تو مجبوراً وہ چھوڑنی پڑتی ہے۔ آج جب میں نظر ڈال رہا تھا تو ایسی کئی حدیثیں مجبوراً چھوڑنی پڑیں اس وجہ سے یہ خطبہ نسبتاً چھوٹا ہو گیا ہے۔ خطبہ میں تو کوئی تکلف نہیں ہوا کرتا چھوٹا ہو یا بڑا ہو چند لفظوں کا بھی ہو تو دل پر اثر کرے تو یہی خدا کی مرضی ہے کہ چند الفاظ بھی ہوں دلوں پر اثر کرنے والے ہوں تو بہت کافی ہوں۔

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

"دعائیں حقیقت میں بہت قابل قدر ہوتی ہیں اور دعاؤں والا آخرکار کامیاب ہو جاتا ہے۔ ہاں یہ نادانی اور سوء ادب ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے ارادہ کے ساتھ لڑنا چاہے۔ مثلاً یہ دعا کرے کہ رات کے پہلے حصہ میں سورج نکل آوے۔ اس قسم کی دعائیں گستاخی میں داخل ہوتی ہیں۔ وہ شخص نقصان اٹھاتا ہے اور ناکام رہتا ہے جو گھبرانے والا اور قبل از وقت چاہنے والا ہو۔ اگر بیاہ کے دس دن بعد مرد و عورت یہ خواہش کریں کہ اب بچہ پیدا ہو جاوے تو یہ کیسی حماقت ہو گی۔ اس وقت تو اسقاط کے خون اور چھچھڑوں سے بھی بے نصیب رہے گی۔ اسی طرح جو سبزہ کو نمو نہیں دیتا وہ دانہ پڑنے کی نوبت ہی آنے نہیں دیتا..... (لوگ) دعا سے بالکل ناواقف ہیں اور بعض ایسے ہیں کہ جن کو بدقسمتی سے ایسا موقع ملا کہ دعا کریں مگر انہوں نے صبر اور استقلال سے چونکہ کام نہ لیا اس لئے نامراد رہ کر سید احمد خانی مذہب اختیار کر لیا کہ دعا کوئی چیز نہیں"۔

یہاں مراد یہ ہے کہ سرسید احمد کا دعا کے متعلق یہ مذہب تھا کہ محض الفاظ ہیں جو پڑھے جاتے ہیں مگر ہرگز یہ مطلب نہیں کہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول کر کے کچھ تبدیل کر دیتا ہے۔ بس دعا برکت کے لئے ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ تو یہ وہ نہایت ہی بیہودہ مذہب تھا جس نے دعا کی جڑ کاٹ ڈالی ہے اور جڑ کاٹنے کی کوشش کی ہے۔ کاٹ تو نہیں ڈالی مگر جڑ کاٹنے کی کوشش کی ہے۔ حضرت مسیح موعود (-) نے سرسید کو مخاطب کر کے دعا کی قبولیت کے متعلق، دعا کی اہمیت کے متعلق بہت ہی عظیم کتاب لکھی تھی۔ پس آپ جب کہتے ہیں کہ سید احمد خانی مذہب تو اس سے مراد سرسید احمد کا دعا کے متعلق مذہب ہے۔

"یہ دھوکہ اور غلطی اسی لئے لگتی ہے کہ وہ حقیقت دعا سے محض ناواقف ہوتے ہیں اور اس کے اثر سے بے خبر اور اپنی خیالی امیدوں کو پورا نہ ہوتے دیکھ کر کہہ اٹھتے ہیں کہ دعا کوئی چیز نہیں۔" سرسید کا بھی یہی حال ہوا ہو گا بدنصیب کی اپنی دعائیں قبول نہ ہوئیں تو اس نے یہی سمجھا کہ دعا قبول ہوا ہی نہیں کرتی۔ "دعا ربوبیت اور عبودیت کا ایک کامل رشتہ ہے اگر دعاؤں کا اثر نہ ہوتا تو پھر اس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم ص203، 204)

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

"غرض جبکہ ہماری روح ایک چیز کے طلب کرنے میں بڑی سرگرمی اور سوزوگداز کے ساتھ مبدء فیض کی طرف ہاتھ پھیلاتی ہے اور اپنے تئیں عاجز پاکر فکر کے ذریعہ سے کسی اور جگہ سے روشنی ڈھونڈتی ہے تو

در حقیقت ہماری وہ حالت بھی دعا کی ایک حالت ہوتی ہے۔ اسی دعا کے ذریعہ سے دنیا کی کل حکمتیں ظاہر ہوئی ہیں اور ہر ایک بیت العلم کی کنجی دعا ہی ہے اور کوئی علم اور معرفت کا دقیقہ نہیں جو بغیر اس کے ظہور میں آیا ہو۔ ہمارا سوچنا' ہمارا فکر کرنا' ہمارا طلب امر مخفی کے لئے خیال کو دوڑانا یہ سب امور دعا ہی میں داخل ہیں۔ صرف فرق یہ ہے کہ عارفوں کی دعا آداب معرفت کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے اور ان کی روح مبدء فیض کو شناخت کر کے بصیرت کے ساتھ اس کی طرف ہاتھ پھیلاتی ہے اور محجوبوں کی دعا صرف ایک سرگردانی ہے جو فکر اور غور اور طلب اسباب کے رنگ میں ظاہر ہوتی ہے۔ وہ لوگ جن کو خدا تعالیٰ سے ربط معرفت نہیں اور نہ اس پر یقین ہے وہ بھی فکر اور غور کے وسیلہ سے یہی چاہتے ہیں کہ غیب سے کوئی کامیابی کی بات ان کے دل میں پڑ جائے۔ اور ایک عارف دعا کرنے والا بھی اپنے خدا سے یہی چاہتا ہے کہ کامیابی کی راہ اس پر کھلے۔ لیکن محجوب جو خدا تعالیٰ سے ربط نہیں رکھتا وہ مبدء فیض کو نہیں جانتا اور عارف کی طرح اس کی طبیعت بھی سرگردانی کے وقت ایک اور جگہ سے مدد چاہتی ہے اور اسی مدد کے پانے کے لئے وہ فکر کرتا ہے۔ مگر عارف اس مبدء کو دیکھتا ہے۔ اور یہ تاریکی میں چلتا ہے اور نہیں جانتا کہ جو کچھ فکر اور خوض کے بعد دل میں پڑتا ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ متفکر کے فکر کو بطور دعا قرار دے کر بطور قبول دعا اس علم کو فکر کرنے والے کے دل میں ڈالتا ہے۔ غرض جو حکمت اور معرفت کا نکتہ فکر کے ذریعہ سے دل میں پڑتا ہے وہ بھی خدا سے ہی آتا ہے اور فکر کرنے والا اگرچہ نہ سمجھے مگر خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ مجھ سے ہی مانگ رہا ہے۔ سو آخر وہ خدا سے اس مطلب کو پاتا ہے۔ اور جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا ہے یہ طریق طلب روشنی اگر علیٰ وجہ البصیرت اور ہادیٔ حقیقی کی شناخت کے ساتھ ہو تو یہ عارفانہ دعا ہے۔ اور اگر صرف فکر اور خوض کے ذریعہ سے یہ روشنی لامعلوم مبدء سے طلب کی جائے اور منور حقیقی کی ذات پر کامل نظر نہ ہو تو وہ محجوبانہ دعا ہے۔"

(ایام صلح' روحانی خزائن جلد 14 مطبوعہ لندن ص 230'231)

اس سب کا خلاصہ یہی بنتا ہے کہ دعا اگر خدا تعالیٰ کو سامنے رکھ کر حقیقی مالک سمجھتے ہوئے گویا وہ سامنے کھڑا ہے اس طرح کی جائے تو یہ دعا سب سے بہتر ہے۔ لیکن بعض دفعہ انسان دل میں اللہ کی ذات کی باتیں سوچتا رہتا ہے خدا کو ہر چیز کا مالک سمجھتا ہے اور جانتے ہوئے اس کی حمد کے گیت گاتے ہوئے چلتا ہے تو ایسا شخص ضروری نہیں کہ کوئی معین دعا ہی کرے۔ اس کے دل کا ہر لمحہ دعا میں مصروف ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ جو اس کی مخفی ضرورتوں کو جانتا ہے وہ ان کو پورا کرتا چلا جاتا ہے خواہ بظاہر اس کے دعا کے لئے ہاتھ اٹھیں یا نہ اٹھیں اللہ اس کی ساری تمناؤں کو جو دل میں پیدا ہوتی ہیں قبول فرمالیتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 28 جولائی 2000ء)

انتصار احمد نذر صاحب

حضرت امام ابنِ حجر عسقلانی اور ان کی کتاب بلوغ المرام

حافظ ابن حجر عسقلانی علم حدیث کی خدمت کے حوالے سے خاص شہرت کے حامل ہیں آپ نے علم حدیث پر بعض بنیادی نوعیت کی کتابیں لکھیں جنہیں اب دینی مدارس میں پڑھایا جاتا ہے۔

مختصر تعارف:۔ ابوالفضل شہاب الدین احمد بن علی العسقلانی شافعی مذہب کے مشہور و مستند محدث' مورخ اور فقیہہ تھے آپ 773ھ میں مصر میں پیدا ہوئے ابتدائی عمر میں ہی آپ نے قرآن مجید حفظ کر لیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں فقہ اور صرف نحو کی ابتدائی کتب پر عبور حاصل کر لیا۔ پھر وہ اپنے دور کے مشہور علماء سے تعلیم حاصل کرتے رہے۔

بیس سال کی عمر سے آپ نے اپنے آپ کو بالخصوص حدیث کے مطالعہ کے لئے وقف کر دیا اس مقصد کے لئے انہوں نے مصر شام اور حجاز کے کئی سفر کئے اور وہاں کئی ماہرین لسان اور ادیبوں سے ملاقاتیں کیں انہوں نے مسلسل دس برس تک زین الدین العراقی سے حدیث پڑھی۔

ابن حجر نے دینی علوم کی خدمت کے لئے بہت سی کتب تالیف کیں جن میں سے بعض کتب دینی مدارس میں پڑھائی جاتی ہیں اور ان سے خاص طور پر فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔

1۔ فتح الباری شرح صحیح بخاری
2۔ الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ
3۔ تہذیب التہذیب
4۔ نخبۃ الفکر فی مصطلح اہل الاثر
5۔ بلوغ المرام

اردو دائرہ معارف نے ابن حجر کی کتب کی تعداد بیس لکھی ہے۔ لیکن مندرجہ بالا پانچ کتب کو خصوصی شہرت اور قبولیت حاصل ہوئی۔ ابن حجر نے 854ھ میں وفات پائی۔

بلوغ المرام بلوغ المرام احادیث کا ایسا مجموعہ ہے جس میں دینی احکام پر مشتمل احادیث نبوی صحاح ستہ کے علاوہ موطا امام مالک مسند احمد بن حنبل' صحیح ابن حبان' مستدرک حاکم' مسند ابی عوانہ دار قطنی' مسند بزار' سنن بیہقی اور المنتقی لابن جارود سے لی گئی ہیں۔

اگرچہ مشکوۃ مشارق الانوار اور تیسیر الوصول وغیرہ بھی منتخب احادیث کے مجموعے ہیں تاہم بلوغ المرام مندرجہ ذیل خصوصیات کی بناء پر منفرد اور نمایاں ہے۔

1۔ ہر ایک حدیث کو اس کی اصل کتاب کے حوالے سے پیش کیا ہے اور بتایا ہے کہ **اخرجہ فلان**

2۔ اگر ایک حدیث ایک سے زائد کتب میں آئی ہے تو ان سب کا ذکر کیا گیا ہے۔

3۔ احادیث کی صحت اور ضعف کا بھی ذکر ہے۔

4۔ صرف صحاح ستہ پر قناعت نہیں کی بلکہ دیگر کتب احادیث سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

5۔ ابن حجر نے اس مجموعے میں اصح اور اثبت احادیث کو ہی لیا ہے اور جن احادیث کے بارے میں حفاظ حدیث نے کلام کیا ہے انہیں چھوڑ دیا گیا ہے۔

6۔ طویل احادیث کو ایسے طور پر مختصر کیا گیا ہے کہ اصل متن میں فرق نہ آئے اور نہ تقدیم و تاخیر ہو۔

7۔ اس میں فقہی مضامین پر مشتمل احادیث کا بیان ہے

خود ابن حجر کی زبانی سنئے کہ اس کتاب کے لکھنے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ وہ لکھتے ہیں:۔

یہ مختصر کتاب احکام شریعت کے دلائل حدیث پر مشتمل ہے اسے تالیف کرنے کی غرض یہ ہے کہ جو اسے یاد کرے اسے اس کے ہمعصروں میں عالم مانا جائے اور اس سے استفادہ کرنا مبتدی کے لئے بھی آسان ہے اور ایسے شخص کے لئے بھی جسے دینی علوم پر دسترس حاصل ہو اور میں نے امت کی خیر خواہی کی نیت سے ہر حدیث کو درج کرنے کے بعد اس کا مخرج بھی بیان کیا ہے۔ یعنی اس حدیث کو کون کون سے ائمہ نے اپنی کتب میں درج کیا ہے اور جب میں کہتا ہوں "رواہ السبعۃ" تو اس سے مراد یہ ہے کہ صحاح ستہ کے علاوہ امام احمد بن حنبل نے بھی اس حدیث کو اپنی مسند میں بیان کیا ہے۔

وہ لکھتے ہیں کہ میں نے اس کتاب کا نام "بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام" رکھا ہے اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا ہمارے علم کو ہمارے لئے وبال نہ بنائے اور ہمیں اپنی رضا کے مطابق اعمال کرنے کی توفیق بخشے۔ مکتبہ تجاریہ مصر کا شائع شدہ بلوغ المرام کا نسخہ 314 صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں 1596 احادیث ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیۂ خون
خدمت بھی، عبادت بھی

سچی خوشحالی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"متقی سچی خوشحالی ایک جھونپڑی میں پا سکتا ہے۔ جو دنیادار اور حرص و آز کے پرستار کو رفیع الشان قصر میں بھی نہیں مل سکتی جس قدر دنیا زیادہ ملتی ہے اسی قدر بلائیں زیادہ سامنے آجاتی ہیں۔ پس یاد رکھو کہ حقیقی راحت اور لذت دنیادار کے حصہ میں نہیں آئی ہے۔ یہ مت سمجھو کہ مال کی کثرت عمدہ عمدہ لباس اور کھانے کسی خوشی کا باعث ہو سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں بلکہ اس کا مدار ہی تقویٰ پر ہے۔"

(ملفوظات جلد اول ص 280)

لباس التقویٰ

خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں تقویٰ کو لباس کے نام سے موسوم کیا ہے چنانچہ لباس التقویٰ قرآن شریف کا لفظ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقویٰ سے پیدا ہوتی ہے۔ اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے۔ یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تابمقدور کاربند ہو جائے۔

(روحانی خزائن جلد 21 ص 210)

حقیقی متقی

حقیقی متقی وہ شخص ہے کہ جس کی خواہ آبرو جائے۔ ہزار ذلت آتی ہو۔ جان جانے کا خطرہ ہو۔ فقر و فاقہ کی نوبت آئی ہو تو وہ محض اللہ تعالیٰ سے ڈر کر ان سب نقصانوں کو گوارہ کرے لیکن حق کو ہرگز نہ چھپاوے۔

(ملفوظات جلد 4 ص 57)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32906 میں ناصر احمد طارق ولد خلیل الرحمٰن قانی صاحب قوم قانی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1999-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/650 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ناصر احمد طارق حال شرق اوسط گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 13925 گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد باجوہ وصیت نمبر 23637۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32907 میں سید مصباح الرحمٰن ولد سید یعقوب الرحمٰن قوم سید پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان نمبر H/9-005 لوکھری بمبئی بھارت مالیتی۔/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2500 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید مصباح الرحمٰن شرق اوسط گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد باجوہ وصیت نمبر 23637 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود کھوکھر ولد شریف احمد کھوکھر۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32908 میں
Tinuke Rokeebat Ajijola
زوجہ
Alhaji Ajijola Ishaq Afolbi
پیشہ ٹیچنگ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابدان نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/5000 N روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ
Ajijola Rokeebat Tinuke
نائیجیریا گواہ شد نمبر 1 ادریس ایم ایل ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر 2
T.Ola Olaosebikam لیگوس نائیجیریا۔

مسل نمبر 32909 میں
Alhaj Abdur Rasheed ولد مکرم
Mr.Raji پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 1989 ساکن ابدان نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1989-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بنگلہ جس کے چھ کمرے ہیں مالیتی۔/650000 N۔ 2۔ چار عدد فلیٹس جن میں ہر ایک کے تین بیڈ روم ہیں مالیتی۔/1.5 N ملین۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100000 N ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/1300 N ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد
Alhaj Abdur Rasheed ابدان
نائیجیریا گواہ شد نمبر 1
Alh Muheed Lanare Idris
نائیجیریا Ibadan گواہ شد نمبر 2
Alh.A .o.Akmtobi
نائیجیریا Ibadan۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32910 میں
Mr.Mohammad Tirmizi Akande
ولد مکرم Mr.Ajbike پیشہ ٹیکنیشن عمر 35 سال بیعت 1986 ساکن ابدان نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/10000 N ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد
Mr. Mohammad Tirmizi Akande
ابدان نائیجیریا
گواہ شد نمبر 1 الحاج ایم ایل ادریس گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالغنی شوبمبی نائیجیریا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32911 میں جمیلہ بھٹی زوجہ مکرم افتخار احمد بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1965-12-3 ساکن بریمن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1997-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 4 تولہ مالیتی۔/16000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 جرمن مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ جمیلہ بھٹی بریمن جرمنی گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد صاحب بھٹی خاوند موصیہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد بھٹی پسر موصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32912 میں رانا عبدالستار ولد مکرم رانا خلیل احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/37 فیکٹری ایریا ربوہ حال شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/800 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رانا عبدالستار 5/83 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد علامہ اقبال ٹاؤن آصف بلاک لاہور گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ 1/2 سی دارالصدر شمالی ربوہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32913 میں ظفر احمد گوندل ولد مکرم چوہدری عبدالغنی گوندل قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 $ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ظفر احمد گوندل کینیڈا گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف وصیت نمبر 23654 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب وصیت نمبر 21692۔

☆☆☆☆☆☆

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم محمود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ (دعوت الی اللہ کے والد محترم چوہدری نذر محمد صاحب آف اورحماں ضلع سرگودھا کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ لیکن چند دنوں سے بوجہ سانس کی تکلیف و کھانسی زیادہ بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

○ مکرم صوبیدار میجر محمد حنیف صاحب بوجہ فریکچر علیل ہیں۔ نیز ان کی اہلیہ محترمہ کی طبیعت بھی نیم بیہوشی کی وجہ سے تین ماہ سے زائد عرصہ سے خراب ہے۔ ہر دو کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ محترمہ احمد بی بی صاحبہ بیوہ مکرم بشیر احمد قریشی صاحب مرحوم محلہ دارالفتوح غربی ربوہ ذہنی توازن کھو جانے اور مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں کمزوری بہت ہے احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

○ مکرم مبارک احمد ملک صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔

میری پوتی عزیزہ ایوا ملک دختر اویس ملک عمر ایک سال گذشتہ تین ماہ سے مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہو رہی۔ آج کل بھی عزیزہ بخار میں مبتلا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

نکاح

○ مکرم عبدالجبار صاحب ابن مکرم عبدالغفار صاحب ساکن بستی لاڑ نزد ملتان شہر کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ نویدہ خاں صاحبہ ابن مکرم رانا نعیم احمد خاں صاحب ساکن نیل کوٹ شالیمار کالونی ملتان شہر مورخہ 11۔ اگست 2000ء بروز جمعۃ المبارک بیت السلام ملتان میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔

عزیز عبدالجبار مکرم صالح محمد صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت امام جماعت احمدیہ کے بھتیجے ہیں۔

احباب جماعت سے رشتہ کے ہر جہت سے دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

○ انجینئر نوید اطہر شیخ لاہور سے لکھتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ حفیظہ کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ محمد لطیف صاحب ایڈووکیٹ مرحوم آف لاہور مورخہ 31۔ اگست 2000ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے 313 رفقاء میں سے ایک رفیق مکرم صوفی شیخ مولا بخش صاحب آف لاہور اور مکرمہ حلیمہ بیگم صاحبہ حافظ قرآن آف مالیر کوٹلہ کی بڑی بیٹی تھیں۔ آپ کے پسماندگان میں دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں۔ آپ کا جنازہ مورخہ یکم ستمبر کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم چوہدری محمود احمد صاحب بی ٹی نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھایا۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہونے پر مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر ضیافت نے دعا کرائی۔

احباب کرام سے اپنی مرحومہ والدہ صاحبہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

دعائے نعم البدل

○ مکرم محمود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں خاکسار کے برادر اصغر عزیزم ظہور احمد آف اورحماں سرگودھا کی بیٹی عزیزہ امتہ الصبور طوبیٰ پیدائش سے ہی بیمار چلی آرہی تھیں۔ وہ بقضائے الٰہی 26۔ اگست 2000ء کو بعمر 8 ماہ اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئی۔

درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کے والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور انہیں اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆

اعلان داخلہ

○ گورنمنٹ کالج لاہور نے مندرجہ ذیل مضامین میں M.A./M.Sc کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

باٹنی، کیمسٹری، اکنامکس، انگلش، ہسٹری، میتھمیٹکس، فارسی، فلسفہ، فزکس، پولیٹکل سائنس، سائیکالوجی، شماریات، اردو اور زوالوجی۔

داخلہ فارم 2000-8-30 سے 2000-9-7 تک یونائیٹڈ بینک کی مقررہ شاخوں سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

☆☆☆☆☆☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاکستانی قونصل خانے کے باہر بم دھماکہ

افغانستان کے شہر جلال آباد میں پاکستانی قونصل خانے کے باہر بم کا دھماکہ ہوا جس سے دیوار کو نقصان پہنچا۔ قونصلیٹ ایک ہفتہ کی تعطیلات کیلئے بند تھا۔ دو ماہ میں تیسری بار افغانستان میں پاکستانی سفارتی عمارات کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ افغان حکومت معاملے کی تحقیقات کرائے اور سیکیورٹی کے نظام کو سخت بنائے۔ دھماکہ صبح چھ بجے ہوا کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ افغان حکام نے دھماکہ کی ذمہ داری اپوزیشن شمالی اتحاد پر عائد کی ہے اور آٹھ مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

حکومت پر اعتماد کا اظہار

ترک آرمی چیف جنرل حسین نے کہا ہے کہ حکومت پر اعتماد کا انحصار اسلام پسند ملازموں کی برطرفی کے مسودہ قانون کی منظوری پر ہے۔ ہزاروں ایسے ملازم ترکی سیکولر ڈھانچے کو تباہ کرنے کیلئے گورنروں کے دفاتر اور عدلیہ سمیت مختلف شعبوں میں کام کر رہے ہیں۔

الگور کی برتری

امریکہ کے صدارتی انتخاب میں تازہ ترین جائزے کے مطابق موجودہ نائب صدر الگور کی مقبولیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وہ اپنے حریف جارج بش جونیئر سے 51 سے 60 فیصد تک آگے ہیں۔

سابق چینی وزیر اعظم پر امریکہ میں مقدمہ

سابق چینی وزیر اعظم اور موجود چینی پیپلز کانگرس کے چیئرمین لی پنگ پر ایک امریکی عدالت میں امریکی قوانین کے تحت مقدمہ درج کر دیا گیا ہے۔ ان پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ مسٹر لی پنگ نے 1989ء میں جبکہ وہ وزیر اعظم تھے فوج کو جمہوریت کے حق میں مظاہرہ کرنے والے طلباء کو منتشر کرنے کیلئے کہا تھا جس کے دوران فائرنگ سے سینکڑوں طلباء مارے گئے۔ یہ مقدمہ اس واقعہ کے 4 متاثرین نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے الزام میں عائد کیا ہے۔ واضح رہے کہ مسٹر لی پنگ چین کی قیادت کے اہم ستون ہیں اس وقت دورے پر امریکہ میں موجود ہیں۔ ان کے سیکیورٹی کے عملہ کو مقدمے کی کاپی فراہم کر دی گئی ہے۔ طلباء اور جمہوریت پسندوں کی ہلاکت تن ان من سکوئر کے واقعہ کے نام سے مشہور ہوئی تھی اور ساری دنیا کے ذرائع ابلاغ میں اس کا وسیع پیمانے پر چرچا ہوا تھا۔ امریکی قوانین کے تحت دنیا کے کسی بھی ملک میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے شکار دادرسی کیلئے امریکی عدالتوں میں مقدمہ دائر کر سکتے ہیں۔

طالبان کے دو حملے پسپا

افغانستان کی اپوزیشن شمالی اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے تخار میں طالبان کے دو حملے پسپا کر دیئے ہیں اور 24 طالبان فوجی ہلاک کر دیئے ہیں۔ لڑائی رات بھر جاری رہی۔ طالبان نے شدید گولہ باری کی۔ 16- طالبان بارودی سرنگ پھٹنے سے مارے گئے۔

سپریم کورٹ رہائی میں روک بن گئی

بھارتی سپریم کورٹ نے ڈاکو ویراپن کے ساتھیوں کی رہائی روک دینے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے ڈاکو کے مطالبے پر اس کے ساتھیوں کو رہا کئے جانے پر سخت تنقید کی اور کہا کہ اگر حکومت کچھ نہیں کر سکتی تو باہر ہو جائے۔ کرناٹک حکومت گذشتہ آٹھ برسوں سے کیا کر رہی ہے۔ ڈاکوؤں کی رہائی پر آمادگی نااہلی ہے۔ یاد رہے کہ ویراپن نے اداکار راج کمار کو اغوا کر رکھا ہے اور ان کی رہائی کے بدلے میں اپنے 30 ساتھیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ جس پر کرناٹک حکومت نے آمادگی ظاہر کی ہے۔

ایک شہری کے بدلے ایک کروڑ

فلپائن میں مسلم عسکریت پسندوں کے گروپ ابوسیاف نے جن لوگوں کو اغوا کر رکھا ہے ان کی رہائی کیلئے ایک شخص کے بدلے میں ایک کروڑ ڈالر ادا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

مشرقی تیمور میں تشدد کے ذمہ دار

انڈونیشیا نے مشرقی تیمور میں تشدد کے ذمہ دار افراد کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے ان میں 3 جرنیل بھی شامل ہیں۔ تاہم سابق وزیر دفاع اور فوج کے سربراہ جنرل وِرانتو کا نام اس فہرست میں شامل نہیں۔ جاری کردہ فہرست میں مشرقی تیمور کے آرمی کمانڈر جنرل ایڈم کا نام سب سے اوپر ہے۔

اسرائیل پر عراقی حملے کا خدشہ

عراقی حملے کے خدشے کے پیش نظر اسرائیل کی حفاظت کیلئے امریکی اینٹی میزائل یونٹ کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ
خان نیم پلیٹس
جب بھی جو کچھ پرنٹ کرانا چاہیں
نیم پلیٹس، کلاک ڈائلز، سٹکرز، شیلڈز
نیون شپ لاہور
فون: 5150862
فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 2 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 4۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-32
منگل 5۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-20
منگل 5۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-44

گیس سے بجلی پیدا کرنے کا معاہدہ

ملائیشیا اور پاکستان کے درمیان گیس سے بجلی پیدا کرنے کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ سوئی گیس کمپنی روزانہ 50 ملین کیوبک فٹ گیس لبرٹی پاور کو فراہم کرے گی جس سے 235 میگاواٹ بجلی پیدا کی جائے گی۔ یہ سرمایہ کاری صوبہ سندھ میں ڈھرکی کے مقام پر کی گئی ہے۔

پاکستانیوں کے ایک کھرب ڈالر

بی بی سی نے خبر دی ہے کہ پاکستانیوں کے ایک کھرب ڈالر مغربی بنکوں میں جمع ہیں۔ اس رقم کا نصف بھی پاکستان میں آجائے تو قرضوں سے نجات مل سکتی ہے۔ مگر مغرب نے سردمہری دکھائی۔ ایک کسٹمز آفیسر کی وفات کے بعد پتہ چلا کہ اسکے 40 ملین ڈالر جمع ہیں۔

فیصلہ حالات کو مدنظر رکھ کر دیا

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ فوجی اقدام کو جائز قرار دینے کا فیصلہ تمام حالات کو مدنظر رکھ کر کیا۔ یہ ہمارا متفقہ فیصلہ تھا۔ پرفیکشن صرف اللہ کی ذات میں ہے۔ جنرل پرویز مشرف کو آئین میں ترمیم کا اختیار سوچ سمجھ کر دیا۔ انہوں نے سندھ ہائی کورٹ بار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلہ کی تعریف اور تنقید کرنے والوں نے مکمل متن نہیں پڑھا۔

خود ترمیم کا حق نہیں فرد واحد کو کیسے دے دیا

سندھ ہائی کورٹ بار کے صدر ابوالانعام نے چیف جسٹس کے روبرو کہا کہ سپریم کورٹ کو جب خود آئین میں ترمیم کرنے کا حق حاصل نہیں ہے تو پھر اس نے ایک فرد واحد کو یہ حق کس طرح تفویض کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ عدالت عظمیٰ فرد واحد کو آئین میں ترمیم کا اختیار نہیں دے سکتی۔

مشرف کا جنرل افتخار سے رابطہ تھا

سندھ ہائی کورٹ میں طیارہ کیس کی اپیل کی سماعت کے دوران فاضل عدالت نے وکیل صفائی عزیز اے شیخ کی اس دلیل سے اتفاق کیا کہ طیارہ اترنے سے قبل جنرل مشرف کا جنرل افتخار اور فوجی افسروں سے رابطہ تھا۔ جنرل افتخار نے کہا کہ سب کچھ کنٹرول میں ہے آپ اتر سکتے ہیں۔ جنرل مشرف نے کہا بہت خوب۔ بہت خوب۔ اسکے فوراً بعد طیارہ اتر گیا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ کامیابی کا یقین ہونے تک جنرل مشرف نے طیارہ اترنے نہیں دیا۔

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ
فون دکان 53181
فون رہائش 53991
7 سگھار سنٹر
میکیگن روڈ۔ دی مال لاہور
فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 04524-214510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا۔ اصفہان۔ شجرکار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12۔ لیگوریارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبراہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

SUZUKI
Baleno
Cultus
Bolan
Mehran
Sunday open
Friday Closed
گاڑیاں
نقد و آسان اقساط پر
دیدہ زیب رنگوں اور ہر ماڈل میں دستیاب ہیں
حاضر سٹاک فوری ڈیلیوری
MINI MOTORS
AUTHORISED A CLASS DEALERS
54-Industrial Gulberg III, Lahore
Tel: 5712119-5713689-5873384

HAROON'S
Shop No.5, Moscow Plaza, Blue Area Islamabad Ph: 826948
Shop No. 8, Block A, Super Market Islamabad PH; 275734-829886

ربوہ آئی کلینک
سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں۔
الٹراساؤنڈیا (PHAKO) کی مدد سے سفید موتیا کا اپریشن بغیر کسی بڑے چیرے اور بغیر ٹانکوں کے ہو جاتا ہے اور مریض ایک یا دو دن میں اپنے روٹین کے کام پھر سے شروع کر سکتا ہے اور فوری سفر کر سکتا ہے۔
جدید ترین فولڈنگ امپلانٹ (FOLDING IMPLANT) کی سہولت میسر ہے
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر خالد تسلیم
ایف آر سی ایس (ایڈنبرا) یوکے
دارالصدر غربی ربوہ - فون 04524-211707

جاوید پینٹ اینڈ سینٹری سٹور
311/6-BI نزد برکت چوک ابوبکر روڈ
ٹاؤن شپ لاہور فون 5112072 PP

نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
احمد موٹرز
157/13 فیروز پور روڈ۔ مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے۔ مظفر محمود۔ فون آفس 32-7572031
رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

الٹراساؤنڈ۔ ای سی جی۔ کلینکل لیبارٹری
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون 213944

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب وزٹنگ کارڈ۔ لیٹر پیڈ۔ بروشرز شادی کارڈز کیلنڈرز
کلرفل ڈیزائنگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
بیرون ملک مقیم احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ میٹریل باہر بھجوانے کی سہولت
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

DILAWAR RADIO
Deals in: *Car stereo Pioneer, *Sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp + woofer, *Hi-Fi Stereo Car.
Main 3 - Hall Road, Lahore
7352212,7352790

The Vision of tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, 061-553164, 554399

CPL No. 61